



महाराष्ट्र शासन
शालेय शिक्षण व क्रीडा विभाग
राज्य शैक्षणिक संशोधन व प्रशिक्षण परिषद, महाराष्ट्र
७०८ सदाशिव पेठ, कुमठेकर मार्ग, पुणे ४११०३०



संपर्क क्रमांक (०२०) २४४७ ६९३८

E-mail: evaluationdept@maa.ac.in

Question Bank

Standard:- 10th

جماعت:- دہم

Medium:- Urdu

میڈیم:- اردو

Subject:- Urdu

مضمون:- اردو

ہدایت:-

۱- یہ سوالات کا بینک صرف طلبہ کے لئے مثالی سوالیہ پرچے حل کرنے کی مشق کے لیے ہی دیے جا رہے ہیں۔

۲- اس بات کو ذہن نشین رکھیں کہ بورڈ امتحانات کے سوالیہ پرچوں میں یہی سوالات نہیں آئیں گے۔

سبق نمبر۔ ۱: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

(7)

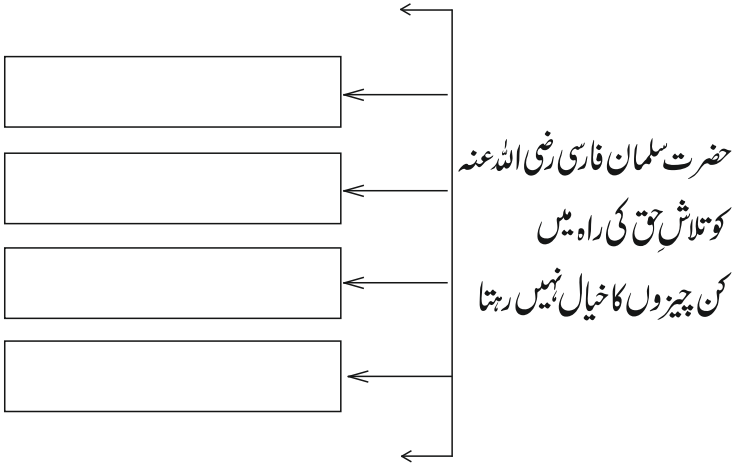
اقتباس نمبر۔ ۱۔ سوال نمبر ۱۔ حصہ الف

سوال ۱۔ درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(2)

سرگرمی ۱۔ چوکون مکمل کیجیے۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
کو تلاشِ حق کی راہ میں
کن چیزوں کا خیال نہیں رہتا



{ اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۱ }

{ اللہ تعالیٰ کے کروٹیں لیتی رہی۔ }

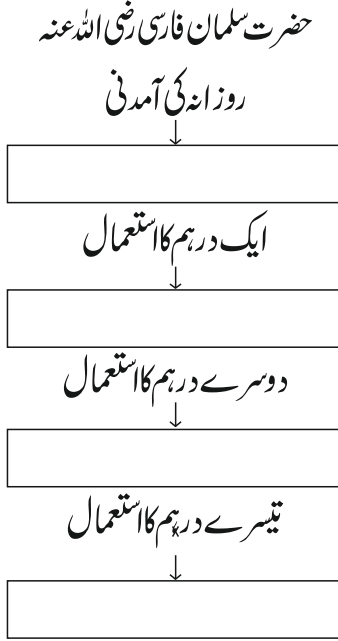
(2)

سرگرمی ۲۔ ساتویں صدی عیسوی میں ساسانی حکومت میں کیا تبدیلی ہوئی؟

(3)

سرگرمی ۳۔ "تلاشِ حق کو پانے کے لئے ہمیں کیسا ہونا چاہیے" اس پر اپنی رائے پیش کیجیے۔

- (7) اقتباس نمبر ۲۔ سوال نمبر ۱۔ حصہ ب
- سوال ۱۔ درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔
- (2) سرگرمی ۱۔ روال خاکہ مکمل کیجیے۔



{ اقتباس نمبر ۹: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۳ }

----- { حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا -----

----- { عراق } میں ہے۔ }

- (2) سرگرمی ۲۔ حضرت سلمان فارسی رضہ اللہ عنہ کو کس بات کی لگن تھی۔
- (3) سرگرمی ۳۔ وفات کے وقت حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے رونے پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔

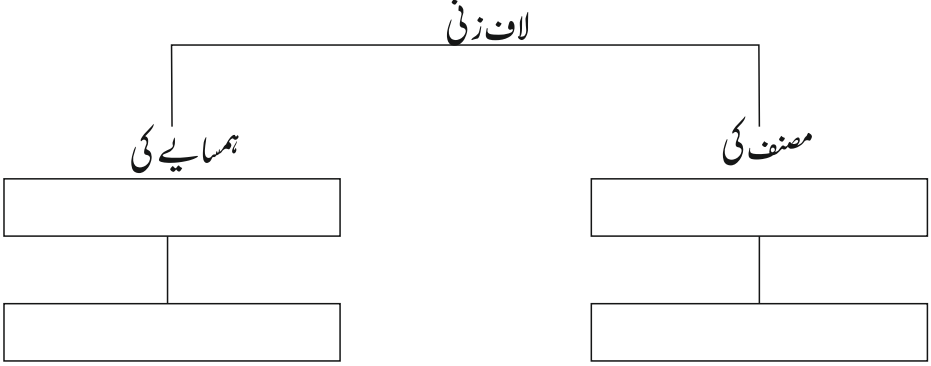
سبق ۲: اپنے ہمسایے سے

(7)

اقتباس نمبر ۱۔ سوال نمبر ۱۔ حصہ الف

سوال ۱: درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(2) سرگرمی ۱۔ مصنف اور ہمسایے کی لاف زنی کو جدولی تقسیم میں درج کیجیے۔



{ اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۷ }

----- { آؤ میاں }

----- { ابھی سگائی تک نہیں ہوئی۔ }

(2) سرگرمی ۲۔ مصنف اپنے ہمسایے سے کس حقیقت کو تسلیم کرنے کے لئے کہہ رہے ہیں؟

(3) سرگرمی ۳۔ "لوگوں کا شیخی بگھارنا" صحیح یا غلط اس پر اظہارِ خیال کریں۔

اقتباس نمبر ۲۔ سوال ۱۔ حصہ ب

(7)

سوال ۱: درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(2)

سرگرمی ۱۔ چوکون مکمل کیجیے۔

مصنف کے خراٹوں کی آواز

ہمسایے کے خراٹوں کی آواز

مصنف کے بچوں کو جیب خرچ

ہمسایے کے بچوں کو جیب خرچ

{ اقتباس نمبر ۶۔ درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۸ }

----- { ایک دن تمہاری -----

----- روپے اڑالیے تھے {

سرگرمی ۲: مصنف کے گھر پر رسول ہسپتال سے ڈاکٹر کے آنے کی وجہ بیان کریں۔ (2)

سرگرمی ۳: " بچلاف زنی کی عادت کا شکار ہو گئے " اس جملے پر اظہار خیال پیش کریں۔ (3)

(6)

سوال ۲- حصہ الف

سوال ۲: درج ذیل نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(2) سرگرمی ۱۔ چوکون مکمل کیجیے۔

اپنے محور پہ گردش ←

چاند سورج ←

رات اور دن ←

ظلمت شب میں ←

{ اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵۹ }

{ رہ گزرو کوئی ہو! ----- }

{ وسیلہ تو ہے۔ ----- }

(2) سرگرمی ۲۔ نظم سے صنعت تضاد کا شعر نقل کیجیے اور متضاد الفاظ کو خاکشیدہ کیجیے۔

(2) سرگرمی ۳۔ سائنس کی روشنی میں ان مصرعوں کی وضاحت کریں۔

۱۔ اپنے محور پہ ہیں گردش میں اگر شمس و قمر

۲۔ رات اور دن ہیں پروتے ہوئے موتی کی طرح

(6)

سوال ۲- حصہ الف

سوال ۲: درج ذیل نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(2) سرگرمی ۱۔ رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

صبح صادق کی سپیدی

سجدہ کرتا ہے جسے

تجھ سے بڑھ کر کوئی

تیرا ہمسر ہے نہ ثانی کوئی

{ اقتباس نمبر ۲: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۶ }

{ صبح صادق ----- }

----- سما یا تو ہے۔ }

(2) سرگرمی ۲۔ نظم میں شاعر نے اللہ کی کن صفات کا ذکر کیا ہے۔

(2) سرگرمی ۳۔ درج ذیل شعر کی وضاحت اس طرح کیجیے کہ اس کا معنوی حُسن اُجاگر ہو جائے:

ع خود کو دیکھوں تو دکھائی نہیں دیتا کچھ بھی
تجھ کو سوچوں تو ہر ایک شے میں سما یا تو ہے

غزل - ۲: میر درد

- (6) اقتباس ۱۔ سوال ۲۔ حصہ ب
سوال: درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔
سرگرمی ۱۔ خالی جگہ میں ایک لفظ لکھیے۔

(2)

{۱} جان کھانا ہے۔ -----

{۲} جی کو بھاتا ہے۔ -----

{۳} بائیں سنو اتا ہے ہے۔ -----

{۴} کوچے سے جاتا ہے۔ -----

(2)

{اقتباس نمبر ۱۔ درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۸۵}

{عشق ہر چند مری -----}

یوں آتا ہے۔ ----- {

(2)

سرگرمی ۲۔ غزل سے تین محاوروں کو تحریر کیجیے۔

(2)

سرگرمی ۳۔ درج ذیل شعر میں حسن اسلوب کو واضح کیجیے۔

درد کی قدر میرے یار سمجھنا "واللہ"

ایسا آزاد تیرے دام میں یوں آتا ہے

(6)

اقتباس ۲۔ سوال ۲۔ حصہ ب

سوال: درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(2) سرگرمی ۱۔ الف اور ب کے تحت دیے گئے لفظوں کی جوڑیاں بنائیے۔

الف۔ دل، شوخ، بات دل کی، دل دشمن
ب۔ پھر گھیر کے لانا، گھبرانا، بھاتا، نہ سلجھی

{ اقتباس نمبر ۱۔ درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۸۵ }

----- { عشق ہر چند مری

----- یوں آتا ہے۔ }

(2) سرگرمی ۲: غزل کے مقطع میں لفظ "واللہ" کی معنویت پر روشنی ڈالیے۔

(2) سرگرمی ۳: ذیل کے شعر کی تشریح اپنے لفظوں میں کیجیے۔

بات کچھ دل کی ہمارے تو نہ سلجھی ہم سے
آپ خوش ہووے ہے پھر آپ ہی گھبراتا ہے

سرگرمی نمبر ۱۔ جملوں کی پہچان

(2)

سوال: ذیل کے جملوں میں مفرد، مرکب اور مخلوط جملے پہچانیے: { کوئی دو }

{ ۱ } القصہ دل بادشاہ، حقیقت آگاہ بھوت بے دل ہوا۔

{ ۲ } وہ کسی صلہ و متانہش کے طلبگار بھی نہ تھے۔

{ ۳ } جب ایک شخص لقمہ مرتب کر لیتا تو پہلے اپنے قریبی ساتھیوں کو پیش کرتا۔

{ ۴ } ایک درہم میں وہ ٹوکریاں بنانے کے لئے کھجور کے پتے خریدتے،

ایک درہم گھر میں خرچ کرتے اور ایک درہم خیرات کر دیتے۔

{ ۵ } لطف یہ ہے کہ مجھے معلوم تھا تمہاری بیوی بھلی چنگی ہے۔

{ ۶ } ننھے بھولے نے میرے اس خیال کی تصدیق کر دی۔

{ ۷ } پروین کے لبوں پر مسکراہٹ تھی اور اس کی پلکیں بھیگی ہوئی تھیں۔

{ ۸ } یہ ایک ادبی شعری صنف ہے جسے مراٹھی میں روایتی کہا جانے لگا۔

{ ۹ } ہمارے نامور ادیبوں اور شاعروں نے بچوں کا ادب تخلیق کیا تھا۔

{ ۱۰ } برقی تاروں کا ایک جال تھا اور ایک کنارے پر ترتیب سے بنی ایٹمی بھٹیاں تھیں۔

{ ۱۱ } حق تعالیٰ تم کو سلامت اور تندرست اور خوش رکھے۔

{ ۱۲ } اب اس نے دیکھا کہ اس کا سایہ قدموں تلے نہیں ہے بلکہ کچھ لمبا ہو گیا ہے۔

{ ۱۳ } باہر کا دروازہ کھلا اور ہم نے بھولے کے ماموں کو اندر آتے دیکھا۔

{ ۱۴ } حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کسی طرح ان بیڑیوں سے آزاد ہوتے

اور وہ ایک عیسائی قافلے کے ساتھ ملک شام چلے گئے۔

{ ۱۵ } میں نے اپنے دوستوں سے کچھ روپیہ قرض مانگا اور انھوں نے ٹکاسا جواب دے دیا۔

حصہ ۱ : نثر

سبق نمبر ۳ : بھولا

اقتباس : ۱

- [07] 1. (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔
(02) (1) چونکہ مکمل کیجیے۔

جلتی رہنے دو	←	<input type="text"/>
کی وجہ سے	←	<input type="text"/>
گھوم رہے ہیں	←	<input type="text"/>
اغوا ہو رہے ہیں	←	<input type="text"/>

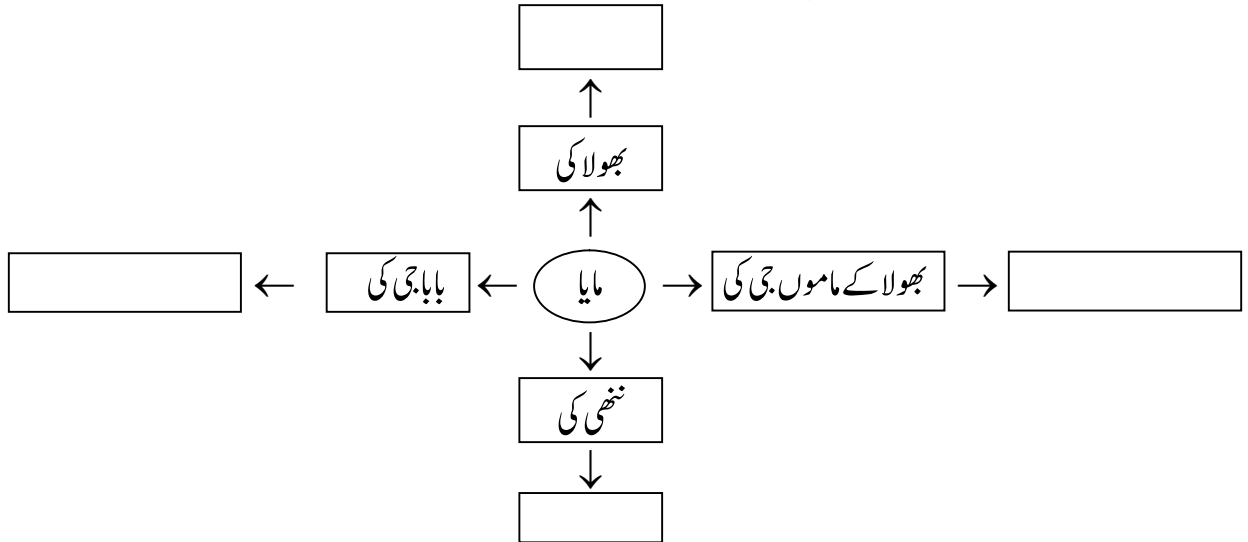
درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۴

اپنے بیٹے کو اپنے ماموں..... بستر پر نہ تھا۔

- (02) (2) 'ایک شمع سے دوسری شمع روشن ہو جاتی ہے' اس جملے کے ذریعے مصنف کا موقف بیان کیجیے۔
(3) جب بچوں کے اغوا کیے جانے کی خبر گرم ہو تو بچوں کی حفاظت کے لیے کیا حفاظتی اقدامات اختیار کرنے چاہئیں۔
(03) اپنی رائے دیجیے۔

اقتباس : ۲

- [07] 1. (ب) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔
(02) (1) مندرجہ ذیل معلوماتی خاکہ مکمل کیجیے۔



درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۱ اور ۱۲

میں نے اپنے پوتے..... ماموں جی میرے بھائی ہیں۔

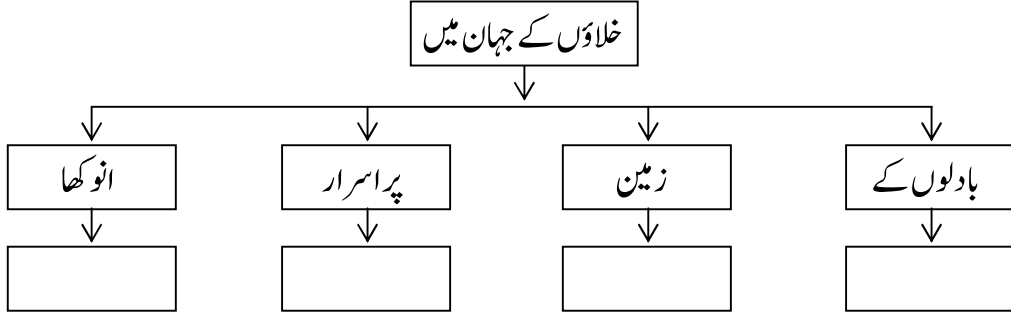
- (02) (2) مایا نے اپنے اچھے کپڑے اور زیورات صندوق میں مقفل کر کے چابی جو ہڑ میں پھینک دی تھی۔ وجہ لکھیے۔
(03) (3) بیوہ ہونے کی وجہ سے سماج، مایا پر جو پابندیاں عائد کرتا ہے اس سے متعلق آپ کیا سوچ رکھتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

سبق نمبر ۴ : سیاہ روشنی

اقتباس : ۱

[07] 2. (الف) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(02) (1) مندرجہ ذیل شجری خاکہ مکمل کیجیے۔



درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۷

طیارہ اپنے آہنی..... دس گھنٹے باقی تھے۔

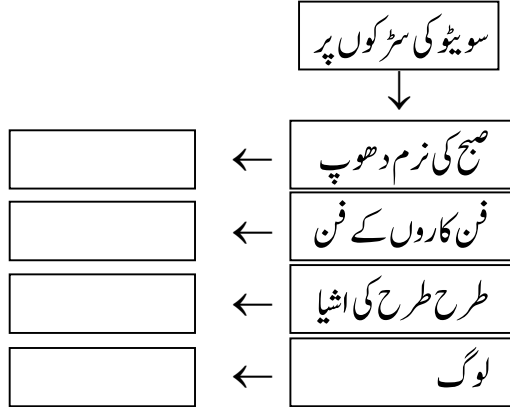
(02) (2) پروین شیر نے (مصنفہ نے) جو ہانس برگ کا تذکرہ کن الفاظ میں کیا ہے؟ لکھیے۔

(03) (3) طیارے کے اڑان بھرنے کے منظر کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

اقتباس : ۲

[07] 2. (ب) : درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(02) (1) مندرجہ ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔



درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۸

پروین وین کی کھڑی..... آگہی کا نام بھی ہے۔

(02) (2) اقتباس سے وہ جملہ تلاش کر کے لکھیے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہر سکے کے دورخ ہوتے ہیں۔

(03) (3) اپارٹھائڈ (نسلی بھید بھاؤ) کی وجہ سے وجود میں آنے والے علاقے۔ سویٹو کی خستہ حالی اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

حصہ ۲ : نظم

نظم نمبر ۲ : بلغ نخلہ کے مسافر پر سلام

اقتباس : ۱

[06] 3. (الف) : درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(02) (1) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

(i) وہ اندھیروں میں [] بانٹے نکلے تو [] آندھیوں نے آگھیرا

(ii) لوگوں نے انہیں [] کہا لیکن وہ [] سے آزاد تھے۔

درسی کتاب صفحہ نمبر ۶۲

وہ اندھیروں
..... بیچ بوتے پھر رہی تھیں

(02) (2) مسموم آندھیوں کے ارادے لکھیے۔

(i)

(ii)

(02) (3) نبی پاکؐ طائف والوں کو دین کی دعوت دینے نکلے تو آپؐ کو جو حالات درپیش آئے مختصراً اپنے الفاظ میں لکھیے۔

اقتباس : ۲

[06] 3. (ب) : درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(02) (1) ستون 'الف' اور ستون 'ب' کے درمیان مناسب جوڑیاں لگائیے۔

ستون 'ب'	ستون 'الف'
صحرا جل اٹھا	لوگ
خون سے بھر گئے	جسم اطہرنے
زخم کھائے	خون کی سرخی سے
پتھر ہو گئے	نعلین گردوں قدر

درسی کتاب صفحہ نمبر ۶۳

اور اب یہ طائف
..... روشنی کرتا رہے تیرا کلام

(02) (2) منظوم اقتباس کے آخر میں شاعر نے کیا دعا مانگی ہے؟ لکھیے۔

(02) (3) تشریح کیجیے۔

جب فرشتہ

کوہ طائف کو ستارن طائف پر گرانے کے لیے تیار تھا

تو وہ جو تھا آزاد تشکیک و گماں سے، بن گیا

اہل طائف کے لیے رحمت کی چادر دھوپ میں

غزل ۴ (فانی بدایونی)

اقتباس: ۱

[06] 3. (ج) : درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(02) (1) ویب خاکہ مکمل کیجیے۔

←	<input type="text"/>	شاعر کے دل کا گوشہ ہے
←	<input type="text"/>	اک معما ہے
←	<input type="text"/>	شیشے سے ملتا ہے
←	<input type="text"/>	عمر گزشتہ کی میت ہے

درسی کتاب صفحہ نمبر ۸۹

خلق کہتی ہے
جیے جانے کا

(02) (2) اقتباس سے وہ شعر تلاش کر کے لکھیے جس سے پتہ چلتا ہے کہ زندگی خود شاعر کو دنیا میں لا کر بے زار ہے۔

(02) (3) جب انسان کے اپنے اس کی مخالفت پر اتر آتے ہیں تو اس کے دل پر کیا گزرتی ہے۔ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

اقتباس: ۲

[06] 3. (د) : درج ذیل غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(02) (1) مندرجہ ذیل رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

<input type="text"/>	←	شاعر کا دل
<input type="text"/>	←	شاعر کا گھر
<input type="text"/>	←	شاعر کی آنکھیں
<input type="text"/>	←	شاعر خود

درسی کتاب صفحہ نمبر ۸۹

خلق کہتی ہے
جیے جانے کا

(02) (2) زندگی نام ہے مرم کے جیے جانے کا شاعر کے اس خیال کی وضاحت کیجیے۔

(02) (3) درج ذیل شعر کے اسلوبی حسن کی وضاحت کیجیے۔

ایک معما ہے سمجھنے کا نہ سمجھانے کا
زندگی کا ہے کوہے، خواب ہے دیوانے کا

4. (الف) : درج ذیل محاوروں اور ان کے معانی کی جوڑیاں لگائیے۔

ستون 'ب'	ستون 'الف'
(الف) بہت دکھ ہونا	(۱) بغلیں بجانا
(ب) ظاہر کرنا	(۲) کلیجہ شق ہونا
(ج) خوش ہونا	(۳) آشکار کرنا

(ب) : درج ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی جگہ قوسین میں سے مناسب محاورے استعمال کیجیے۔

(چارچاند لگنا ، دیوالہ پٹ جانا ، سہاگ لٹنا)

(۱) ہائے! میرا تو بڑا نقصان ہو گیا۔

(۲) فساد میں نہ جانے کتنی عورتوں کے شوہر مر گئے۔

(۳) آپ کی مدد سے اس تقریب کی عزت بڑھ گئی۔

(ج) : مندرجہ ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے مفہوم واضح ہو جائیں: (کوئی تین)

(۱) دیاسلائی دکھانا (۲) آگ میں تیل ڈالنا

(۳) پا پڑیلنا (۴) قصہ پاک ہونا

(د) : قوسین کے محاوروں کو ان سے مطابقت رکھنے والے جملوں کے سامنے لکھیے۔

(سرپیٹ لینا ، بیخ کنی کرنا ، آگ میں تیل ڈالنا)

(۱) نادر شاہ نے دہلی پر حملہ کر کے اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔

(۲) پٹے کے جیل جانے کی خبر سن کر ماں نے اپنا برا حال کر لیا۔

(۳) بس کرو! جھگڑے کو بڑھانے کی کوشش نہ کرو۔

(ہ) : 'الف' کے تحت محاورے اور 'ب' کے تحت ان کے مطالب دیے گئے ہیں۔ ان کی جوڑیاں لگائیے۔

الف : لاف زنی کرنا ، پر نیچے اڑنا ، زہر مار کرنا

ب : ڈینگیں مارنا ، پرزہ پرزہ ہونا ، نہ چاہتے ہوئے کھانا ، غالب رہنا

.....

غزل ے ظفر گور کھپوری

(۶)

سرگرمی ۱ (الف): درج ذیل شعری اقتباس کو بغور پڑھ کر دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔
(۱) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

	←	دل
	←	سورج
	←	مٹی
	←	رنگ

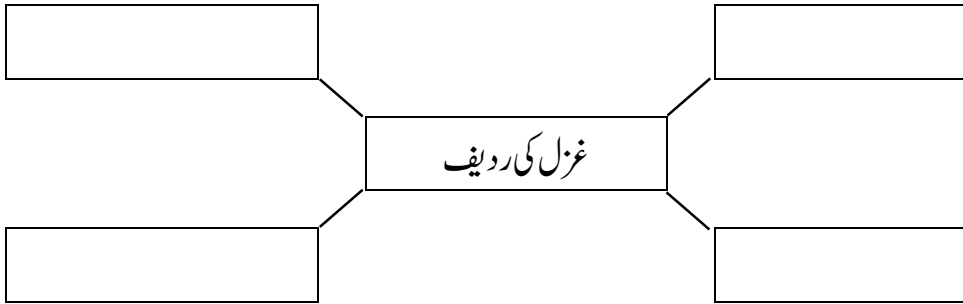
صفحہ ۹۵: مکمل غزل نمبر ۷ ظفر گور کھپوری

(۲)

(۲) شاعر کس صورت میں اور کہاں پیوست ہیں۔

(۳) مقطع لکھ کر اپنے الفاظ میں تشریح کیجیے۔ (۲)

سرگرمی ۲ (الف): درج ذیل شعری اقتباس کو پڑھ کر دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ (۶)
(۱) شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)



صفحہ ۹۵: مکمل غزل نمبر ۷ ظفر گور کھپوری

(۲) زمانے کے لیے کونسا کام مشکل ہے؟ (۲)

(۳) غزل کا مطلع لکھ کر اپنے اپنے الفاظ میں واضح کیجیے۔ (۲)

قواعد

(۱) مندرجہ ذیل فقروں کے لیے مناسب لفظ تحریر کیجیے۔

(۱) تصنیف کرنے والا

(۲) ترتیب دینے والا

(۳) روح کو تکلیف دینے والا

(۴) دور تک پتھر پھینکنے والا آلہ

- (۵) شعر کہنے والا
 (۶) جنگ جس میں حضورؐ نے شرکت کی
 (۷) آگ کو پوجنے والے
 (۸) گاؤں کی زمین کی پیمائش کرنے والا
 (۹) دیہات میں رہنے والا
 (۱۰) تحریر کرنے والا
 (۱۱) انصاف کرنے والا
 (۱۲) کفالت کرنے والا
 (۱۳) ترجمہ کرنے والا
 (۱۴) انتظام کرنے والا
 (۱۵) بذات خود اگنے والا
 (۱۶) برابری کرنے والا
 (۱۷) بڑے مرتبہ والا

(۲) درج ذیل تعریف کے لیے ایک لفظ لکھے۔

- (۱) ایسی نظم جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے دعا مانگی جائے
 (۲) وہ نظم جس میں شاعر واقعہ کربلا یا شہدائے کربلا کا ذکر
 (۳) نثری ادب کی وہ صنف جس میں سفر کے حالات، تجربات اور مشاہدات بیان کیے جائیں
 (۴) وہ نظم جس میں کسی بادشاہ 'امیر' وزیر یا مشہور شخص یا شے کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔
 (۵) وہ نظم جس میں رب کائنات کی تعریف و توصیف بیان کی جائے۔
 (۶) ایسی صنف سخن جس میں حضرت محمدؐ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔
 (۷) وہ نظم جس میں صرف چار مصرعے ہوتے ہیں جن کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے۔
 (۸) ہندی شاعری کی معروف صنف جو گانے کے لیے ہوتی ہے۔
 (۹) وہ نظم جس میں کئی واقعات یا منظر وغیرہ کی تصویر کشی کی جاتی ہے۔
 (۱۰) وہ نظم جس میں کسی کی برائی کی جائے یا مذاق اڑایا جاتا ہے۔
 (۱۱) وہ نظم جس کے اجزاء چہرہ، سراپا، رخصت، آمد، رجز، رزم، شہادت اور بین ہوتے ہیں۔
 (۱۲) نثری ادب کی وہ صنف جو پیغام رسانی کا ذریعہ ہے۔
 (۱۳) نثری ادب کی وہ صنف جس میں پلاٹ، کردار، زمان و مکان، مرکزی خیال اور اسلوب بیان کیے جائیں۔
 (۱۴) نثری ادب کی وہ صنف جس میں آپسی گفتگو کے دوران کسی شخصیت کا تعارف اور انداز فکر سے واقفیت ہو۔

(۱۵) وہ صنف سخن جس کے اجزاء تشبیہ اگر پز 'مدح' حسن طلب اور دعائیہ ہو۔

سبق نمبر ۱۱ : خطوط

اقتباس-۱

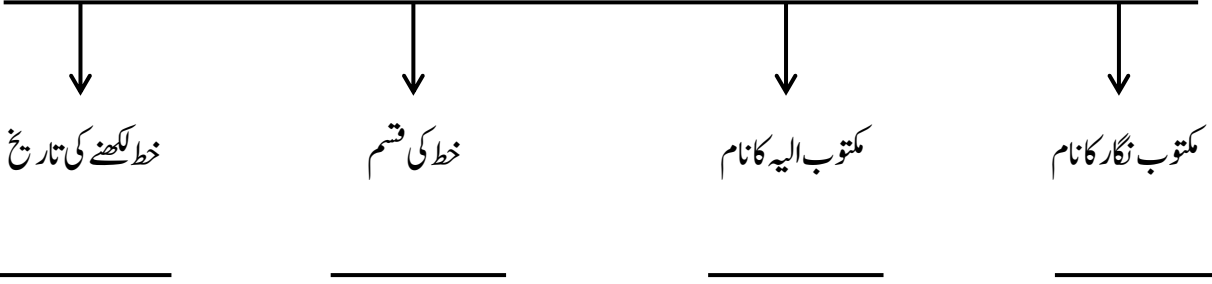
سوال ۲: (الف): درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

سرگرمی ۱: (تفہیم)

خط کی روشنی میں شجری خاکہ مکمل کیجیے۔

02

خط



اقتباس نمبر ۱: درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵)

[شفیق میرے، مکرم میرے..... راقم اسد اللہ]

سرگرمی ۲: (برائے تفہیم)

02

مصنف کی کتاب کے حاشیے سے متعلق حد درجہ احتیاط اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

سرگرمی ۳: (ذاتی رائے / اظہار خیال)

03

کاغذ کے معیار سے متعلق مصنف کی پسند کو اپنے جملے میں لکھیے۔

غزل ۵: معین احسن جذبی

اقتباس-۱

سوال ۲ (ب): درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔
سرگرمی ۱: (تفہیم)

02

ستون الف اور ستون ب کے درمیان مناسب جوڑیاں لگائیے۔

ستون الف	ستون ب
۱- عیش سے کیوں خوش ہوئے، کیوں غم سے گھبرایا کیے	۱- اور ہم ساحل سے تھوڑی دور پر ڈوبا کیے
۲- وہ ہوائیں، وہ گھٹائیں، وہ فضا، وہ اس کی یاد	۲- اک سکون دل کی خاطر عمر بھر تڑپا کیے
۳- مختصر یہ ہے ہماری داستان زندگی	۳- ہم بھی مضراب الم سے ساز دل چھیڑا کیے
۴- ناخدا بے خود، فضا خاموش، ساکت موجِ آب	۴- زندگی کیا جانے کیا تھی اور کیا سمجھا کیے

اقتباس نمبر ۱ : درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۱)

[عیش سے کیوں..... پر سنبھلا کیے]

سرگرمی ۲: (تفہیم)

02

شاعر کے زندگی گزارنے کے نظریے کو اپنے انداز میں بیان کیجیے۔

سرگرمی ۳: (استحسان کلام)

03

اقتباس سے وہ شعر نقل کیجیے جو اسلوبی حسن کی عمدہ مثال ہے۔ ساتھ ہی مختصر وضاحت بھی کیجیے۔

غزل ۵: معین احسن جذبی

اقتباس-۲

سوال ۲(ب) : درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔
سرگرمی ۱: (تفہیم)

02

ستون الف اور ستون ب کے درمیان مناسب جوڑیاں لگائیے۔

ستون الف	ستون ب
۱۔ ناخدا بے خود، فضا خاموش، ساکت موجِ آب	۱۔ ہم بھی مضرابِ الم سے سازِ دل چھیڑا کیے
۲۔ وہ ہوائیں، وہ گھٹائیں، وہ فضا، وہ اس کی یاد	۲۔ اک سکونِ دل کی خاطر عمر بھر تڑپا کیے
۳۔ مختصر یہ ہے ہماری داستانِ زندگی	۳۔ زندگی کیا جانے کیا تھی اور کیا سمجھا کیے
۴۔ عیش سے کیوں خوش ہوئے، کیوں غم سے گھبرا یا کیے	۴۔ اور ہم ساحل سے تھوڑی دور پر ڈوبا کیے

اقتباس نمبر ۱ : درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۱)

[عیش سے کیوں خوش ----- ہر گام پر سنبھلا کیے]

سرگرمی ۲: (تفہیم)

02

شاعر کے زندگی کو لے کر تذبذب کا سبب بیان کیجیے۔

سرگرمی ۳: (استحسانِ کلام)

03

اقتباس سے وہ شعر نقل کیجیے جو اسلوبی حسن کی عمدہ مثال ہے۔ ساتھ ہی مختصر وضاحت بھی کیجیے

صنعتیں

سوال نمبر ۴ (الف) برائے نمبرات ۲

سوال نمبر ۴ (الف) درج ذیل اشعار میں استعمال کی گئی صنعت کے نام لکھیے۔

- ۱۔ ابر کی طرح سے کر دیویں گے عالم کو نہال ہم جد ہر جاویں گے یہ دیدہ گریاں لے کر
- ۲۔ ساتھ لے لو سپر محبت کی اُس کی نفرت کا وار سہنا ہے
- ۳۔ مانند نقش نعل زمیں سے بجز فنا ہر گزنہ اٹھ سکے وہ اگر بیٹھے ایک بار
- ۴۔ مج دل کے کوہِ طور سوں، سرمہ کیے ہو تم باقی ہیں اب تلک بھی وہی لن ترانیاں
- ۵۔ داغِ فراق، لالہ باغِ خیال ہے رہ گئیں مرے جگر میں تمھاری نشانیاں
- ۶۔ پریت ہے تیری ریت پرانی بھول گیا اوبھارت والے

یا

مندرجہ ذیل صنعتوں کی تعریف لکھ کر ان کی ایک ایک مثال لکھیے۔

- ۱۔ صنعت تلمیح
- ۲۔ صنعت مبالغہ
- ۳۔ صنعت تشبیہ
- ۴۔ صنعت استعارہ
- ۵۔ صنعت تضاد
- ۶۔ صنعت تجنیس زائد

ذخیرہ الفاظ پر مبنی سرگرمیاں

سوال نمبر ۴ (ب): برائے نمبرات ۲

سوال ۱: مندرجہ ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

۱۔ درج ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھیے۔

عدالت، کرم، جفا، جبر، کام

۲۔ درج ذیل بولی کے لیے ادبی لفظ لکھیے۔

انگھیاں، کچھ، مورا، منڈی، کھیسا

۳۔ درج ذیل کے متضاد الفاظ لکھیے۔

عزت، آسان، سچ، حق، عام

۴۔ ہر گروہ کے غیر متعلق لفظ الگ کیجیے۔

۱۔ درخت، پودے، پانی، شاخ

۲۔ دسترخوان، پلیٹ، کاشا، چھری

۵۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

ملک، فن، ادبا، اطفال، شعر، مصنف، مسائل، اثرات،

۶۔ ہم معنی الفاظ کی جوڑیاں لگائیے۔

معاون، ادیب، فائدے مند، نامور، مددگار، نصیب، قلم کار، مشہور

غیر درسی اقتباسات

سوال نمبر 1 (ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی

سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (4)

1) ذیل کا شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

نیروبی کا ماحول

کینیا میں جا کر بسے ہوئے ہندوستانی باشندے وہاں کے ہر شعبہ تجارت پر بڑی حد تک حاوی ہیں لیکن مالی ترقی انھیں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھ کر حاصل نہیں ہوئی بلکہ انتہائی جاں فشانی اور عرق ریزی کی بدولت نصیب ہوئی ہے۔ انھوں نے افریقہ کی مالی ترقی میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کیا ہے۔ ان میں کچھ ایسے اصحاب بھی شامل ہیں جو تھوڑے ہی عرصے پہلے بے روزگاری سے تنگ آکر یہاں تلاشِ معاش میں آئے تھے اور جلد ہی برسرِ روزگار ہو کر سُرخ رو ہو گئے۔ نیروبی کینیا کا صدر مقام ہے۔ اہل مغرب کے لیے پوری لفٹ و پٹی اور خاص طور سے نیروبی نعمتِ عظمیٰ سے کم نہیں۔ یہاں انھیں وہ سارا سامانِ عیش اور وہ آسائش میسر ہیں جن کا وہ ان کے اپنے ملکوں میں خواب میں بھی تصور نہیں کر سکتے تھے۔ معتدل آب و ہوا، مغربی طرزِ رہائش، صاف ستھرا دلکش ماحول، ملاوٹ سے مبرا اشیائے خوردنی کی فراوانی اور ارزانی، خوب صورت احاطوں سے گھرے ہوئے شان دار بنگلے اور چاق و چوبند خادم اور خادماں جو مغربی ملکوں میں کسی بڑے لارڈ یا غیر معمولی متمول رئیسوں کا حصہ ہیں۔

2) محنت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔ اس عنوان پر اپنی ذاتی رائے کا اظہار کیجیے۔ (۲)

سرگرمی نمبر ۲: (ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

(1) ذیل کا ششکبی خاکہ مکمل کیجیے۔ (۲)

اپنی اہلیہ کے انتقال کے بعد ڈاکٹر سالم علی بالکل تنہا رہ گئے تھے۔ ان کی کوئی اولاد بھی نہیں تھی لہذا انہوں نے خود کو پوری طرح بمبئی نیچرل شہری سوسائٹی کے لیے وقف کر دیا اور اپنی تحقیق اور مشاہدات کو کتابی شکل دینے میں مصروف ہو گئے۔ لہذا ان کی متعدد کتابیں منظر عام پر آئیں۔ جن میں "برڈس آف کچھ" 1945 میں شائع ہوئی۔ 1949 میں "انڈین ہل برڈس" اور پھر 1953 میں "برڈس آف ٹریو تکور اور کوچین" کی اشاعت ہوئی۔ انہوں نے 1948 میں اپنے ایک قریبی دوست ڈبلیو بیلیں ریپلے کے ساتھ مل کر ایک ضخیم کتاب لکھنا شروع کی اور اس کی تیاریوں میں ڈاکٹر سالم علی نے کس قدر محنت کی اس کا اندازہ یوں لگا سکتے ہیں کہ کوئی بیس سالوں کے بعد یہ کتاب مکمل ہو سکی اور اس طرح "دی ہیڈ بک آف دی برڈس آف انڈیا اینڈ پاکستان" منظر عام پر آئی۔ یہ کتاب ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے بعد 1983 میں دلاویز تصویروں سے مزین کتاب "اے پکٹوریل گائیڈ ٹو دی برڈس آف انڈین سب کانٹینیٹ" شائع ہوئی۔ ان کی حالیہ کتاب ان کی سوانح عمری ہے جو "دی فال آف اسپیرو" کے نام سے شائع ہوئی ہے جس میں انہوں نے اپنی زندگی میں پیش آئے مختلف دلچسپ واقعات کے علاوہ ہندوستان میں پرندوں کی سائنس کی ترقی کی ایک جھلک بھی پیش کی ہے۔

(2) معلومات کی اشاعت میں کتابیں اہم کردار ادا کرتی ہیں "اس بیان پر اظہار خیال کیجیے۔ (2)

حصہ نظم (8-ہینتا)

سرگرمی نمبر 2 (الف): درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی

ہوئی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (6)

1۔ درج ذیل ششکبی خاکہ مکمل کیجیے۔

ترانام لے کر سحر جاگتی ہے
ترے گیت گاتی ہے تاروں کی محفل
تری خاکِ پاہند کار ازِ عظمت
تری زندگی، میرے خوابوں کی منزل
کہانی تری سن کے تھرا اٹھی میں

دھڑکنے لگا زور سے پھر میرا دل
وہ پیہم سفر، وہ حوادث کے طوفاں

وہ پیروں میں چھالے وہ ہنستی نگاہیں
کبھی دل کو غربت میں، بہلائے رکھنا
کبھی دیس کی یاد میں سرد آہیں
رہی سا لہا سال تو جا دہ بیما
یہ دھن تھی کہ طے ہو ریاضت کی راہیں
مگر آزمائش تھی کچھ اور باقی
ابھی سامنے اور بھی امتحاں تھے
اسیری پھر ایک راکشس کی اسیری
بہت دور تجھ سے ترے پاسباں تھے
تری پاک فطرت مگر اک سپر تھی

ترے سامنے راکشس ناتواں تھے

(2) پہلے بند کے حوالے سے سینتا کے متعلق شاعر کے احساسات اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔ (2)

(3) درج ذیل شعر کی تشریح اس طرح کیجیے کہ اس کا معنوی حسن واضح ہو جائے۔

رہی سا لہا سال تو جا دہ بیما

یہ دھن تھی کہ طے ہوں ریاضت کی راہیں

(حصہ چہارم، قواعد)

سوال ۴ (الف): مناسب سابقہ / لاحقہ لگا کر ہر ایک سے ایک ایک با معنی لفظ بنا

کر لکھیے۔ (1)

(1 تا 2) بے (3) کم

مثالیں: سابقے

پر: پر مغز، پر جوش، پر معنی

پنج:

پیش:

در:

مثالیں (لاحقے)

باز: جہاں باز، دغا باز، ہو اباز، گرہ باز

خواہ:

دال:

پسند:

نظم - سخن چمن کی سیر

(6)

سوال ۲ - حصہ الف -

سوال ۲: درج ذیل نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سرگرمی ۱۔ دئے ہوئے الفاظ کی مدد سے چوکون مکمل کیجیے۔ (2)

	←	{ ۱ نظم کی صنف
	←	{ ۲ دوستوں کی جان کو لطف دینے والا
	←	{ ۳ صغیر عنادل
	←	{ ۴ صبح کی ہوا

{ اقتباس نمبر ۱۔ درسی کتاب صفحہ نمبر ۷۵ }

{ خیال آیا ایک روز ----- }

----- خرد نے کہا مجھ سے آشفستہ ہو کر {

(2) سرگرمی ۲۔ شاعر کے لئے دل کا مشورہ تحریر کیجیے۔

(2) سرگرمی ۳۔

گر بیانِ خاطر نہ صد پارہ کیجیے
بہار گلِ ولالہ نظارہ کیجیے۔

درج بالا شعر میں شاعر نے کیا کہنے کی کوشش کی ہے وضاحت کیجیے۔

- سرگرمی نامے میں سوال نمبر 3 اضافی مطالعے کے سبق پر ذاتی رائے اور اظہار خیال پر مبنی ہو گا۔
- 3 سرگرمیاں دی جائیں گی۔ ان میں سے دو کو حل کرنا متوقع ہے۔

ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

1- ابو الحسن کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

2- "قصہ سوتے جاگتے کا" کے درج ذیل کرداروں کا تعارف بیان کیجیے۔

(الف) مسرور (ب) خلیفہ ہارون رشید (ج) ابو الحسن کی ماں (د) کافور (ہ) جعفر

3- "قصہ سوتے جاگتے کا" کے کم از کم تین مناظر اور ان کے مقام تحریر کیجیے۔

4- خلیفہ ہارون رشید کے ابو الحسن کو ایک دن کا خلیفہ بنانے کے فیصلے کے بارے میں اپنی رائے بیان کیجیے۔

5- ابو الحسن کے قید خانے کے واقعے کو مختصراً بیان کیجیے۔

6- ابو الحسن کی دوستوں اور دوستی کے نظریے سے متعلق اپنی رائے تحریر کیجیے۔

7- "وہ خلیفہ کا مذاق تھا اور یہ خلیفہ کا حکم ہے" سبق کے حوالے سے اس بیان کو واضح کیجیے۔

8- دعوت قبول کرنے والوں کے لیے ابو الحسن کی شرط لکھیے۔

9- خلیفہ کے موصل کے سوداگر کا بھیس بدلنے کی وجہ لکھیے۔

10- ابو الحسن کے ایک دن کا خلیفہ بنائے جانے کا سبب لکھیے۔

11- ڈرامے میں بیان کردہ مقامات کے نام لکھیے۔

12- ابو الحسن کی اپنے پڑوسی کو کوڑے مارنے کی خواہش کا سبب بیان کیجیے۔

رباعیات

سوال نمبر 2 (ج)

غفلت میں گنوا کے صبح کو شام کیا

افسوس، یہاں آ کے نہ کچھ کام کیا

کس طرح خدا کو منہ دکھا گا، شاد

عقبی کا نہ کچھ ہائے، سر انجام کیا

سوال: درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استفسار کلام کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(1) مندرجہ بالا شعری اقتباس کا نام لکھیے۔ (1)

(2) شعری اقتباس کے شاعر کا نام لکھیے۔ (1)

(3) غفلت میں گنوا کے صبح کو شام کرنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ (2)

اے ہم نفسو، سوزِ جگر دیتے جاؤ

پروانوں کو اک رقصِ شرر دیتے جاؤ

تم آ کے شبستاں میں سحر کیا دو گے

ہاں، یہ کے تمنائے سحر دیتے جاؤ

سوال: درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحضار کلام کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(1) مندرجہ بالا شعری اقتباس کا نام لکھیے۔ (1)

(2) شعری اقتباس کے شاعر کا نام لکھیے۔ (1)

(3) پروانوں کو اک رقص شرر دیتے جاؤ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ (2)

سوال: دیے گئے جملوں میں واو عطف پہچانیں۔ (2)

(1) مہابلیشور کی آب و ہوا سرد ہے۔

(2) ہمیں اپنے حال پر غور و فکر کرنا چاہیے۔

(3) باغ و بہار ایک داستان ہے۔

(4) مال و دولت کی فراوانی تھی۔

(5) ہوتا ہے شب و روز تماشا میرے آگے۔

(6) ٹرین آمد و رفت کا بہترین ذریعہ ہے۔

(7) خط و کتابت پیغام رسانی کا اہم ذریعہ تھا۔

(8) جزا و سزا کا مالک ہمارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

(9) نیاز مانہ نئے صبح و شام پیدا کر

10) زید چین و سکون کی تلاش میں تھا۔

11) خالق بحر و بر ہے تو یارب

12) ہر شخص کسی نہ کسی رنج و غم میں مبتلا ہے۔

13) قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر

14) خدائے بزرگ و برتر ارض و سماں کا مالک ہے۔

15) یا رسول اللہ! یہ جان و مال کیا کسی اور کے لیے ہے؟

سوال: دیے گئے جملوں میں زیرِ اضافت پہچانیے: (2)

1) قوس قزح میں کتنے رنگ ہوتے ہیں؟

2) یہ باغ ارم ہے۔

3) موسم کشف شعری مجموعے کا رسم اجرا ہے۔

4) یہ باغ عدن ہے۔

5) حسن اخلاق سے دشمن کو بھی دوست بنایا جاسکتا ہے۔

6) ہے مشق سخن جاری چکی کی مشقت بھی

7) مولانا ابوالکلام آزاد سرگرم سیاست داں اور مجاہد آزادی بھی تھے۔

8) عدالت نے انھیں دو سال قید با مشقت کی سزا سنائی۔

9) تحریک آزادی کے سلسلے میں انھیں رئیس الاحرار کا لقب دیا گیا۔

10) شبنم کے آئینے کا عکس چمن دکھانا

11) ان کے والد اپنے زمانے کے عالم دین اور مشہور واعظ تھے۔

12) ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں مولانا کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

13) حق بندگی ہم ادا کر چلے

14) روداد جہاں کو اک کہانی سمجھو

15) بنے ہیں اہل ہوس مدعی بھی، منصف بھی

طلبہ کی مشق کے لیے زیر اضافت کی مزید مثالیں دی جا رہی ہیں

1- رسم اجراء، 2- قوس قزح، 3- دل بے رحم، 4- مالِ مفت، 5- حکمتِ عملی، 6- سرِ راہ

7- ماہِ تمام، 8- زبانِ خلق، 9- دلِ ناداں، 10- دردِ دل، 11- موسمِ کشف، 12- اعترافِ حقیقت،

13- مرہونِ منت، 14- عالمِ ارواح، 15- صاحبِ اعزاز

سوال: حرفِ جار لگا کر جملے مکمل کیجیے۔ (2)

(1) مجھے گھر_____ چھوڑ دو۔

(2) یہ کتاب کس_____ ہے؟

(3) آپ_____ خط ملا۔

4) گھر----- کون ہے؟

1- نادیر نے پانی پیا۔

2- رضیہ شہر میں رہتی ہے۔

3) شوکت کرسی پر بیٹھا ہے۔

4) اسد نے امجد کو مارا۔

5) دادا کا تکیہ لاؤ۔

6) یہ احمد کی کتابیں ہیں۔

7) استاد نے بچوں کو سزا دی۔

8) لڑکے میدان میں کھیل رہے ہیں۔

9) ہم نے باغ کی سیر کی۔

10) مجھے بازار تک جانا ہے۔

11) مجھے گھر تک چھوڑ دو۔

12) یہ کتاب کس کی ہے۔

13) آپ کا خط ملا۔

14) گھر پر کون ہے۔

15) عمر نے دودھ پیا۔

سوال: دیے گئے جملوں میں مضاف اور مضاف الیہ پہچانیے: (2)

- 1) احمد کا قلم
- 2) شام کا بھائی
- 3) عامر کا اسکول
- 4) ہادی کا یونیفارم

- 1) معید کا گھر
- 2) رحیم کا اخبار
- 3) یوسف کے بھائی
- 4) اللہ کا رسول
- 5) قیامت کا دن
- 6) اللہ کا بندہ
- 7) اللہ کا گھر
- 8) فجر کی نماز
- 9) سمیر کی کتاب
- 10) قیامت کا دن
- 11) اردو کی کتاب
- 12) رقم کی سائیکل

13) ریاضی کا گھر کام

14) گاجر کا حلوہ

15) پریم چند کا افسانہ

سوال: دیے گئے فقروں کے لیے لفظ لکھیے۔ (2)

مثال: قتل کرنے والا :: قاتل

1) نماز پڑھانے والا ::

2) انصاف کرنے والا ::

3) شعر کہنے والا ::

4) وکالت کرنے والا ::

ہدایت: طلبہ کی مشق کے لیے فقرہ سے لفظ بنانے کی مزید مثالیں دی جا رہی ہیں:

1) ترتیب دینے والا

2) تصنیف کرنے والا

3) علاج کرنے والا

4) درس دینے والا

5) ترجمہ کرنے والا

6) ادارت کرنے والا

7) سودا کرنے والا

8) علم حاصل کرنے والا

9) سفر کرنے والا

10) شہرت کرنے والا

11) انصاف کرنے والا

12) دھوکہ دینے والا

13) بھیک مانگنے والا

14) مچھلی پکڑنے والا

15) شکار کرنے والا

سوال: دیے گئے لفظ کے لیے فقرہ بنائیے۔ (2)

مثال: قائد :: قیادت کرنے والا

1) اداکار :: _____

2) موذن :: _____

3) مجرم :: _____

4) محافظ :: _____

ہدایت: طلبہ کی مشق کے لیے لفظ سے فقرہ بنانے کی مزید مثالیں دی جا رہی ہیں:

1) حاجی (۲) مصور (3) معمار (4) ڈرامہ نگار (5) سنگ
تراش (6) سیاح (7) خادم (8) محسن (9) عامل (10) مقتول (11) عابد (12) قاتل (13) مقرر (14) محقق (15) ساجد

تیار کردہ:

عامر اصغر قریشی

معلم، سردار حاجی امیر صاحب رئیس ہائی اسکول وجونیر کالج، بھونڈی

سوال ۵: اطلاقی تحریری سرگرمیاں

کل نمبرات: ۲۴

الف: خط یا خلاصے سے کوئی ایک سرگرمی۔ (مارکس ۰۶)

ب: کوئی دو سرگرمیاں: اشتہار نویسی، خبر نویسی، یا کہانی نویسی۔ (مارکس ۱۰)

ج: درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ (مارکس ۰۸)

یہ مضامین موضوعاتی، واقعاتی، حالات حاضرہ پر مبنی آپ بیتی، سوانح حیات یا فکر انگیزی پر مشتمل ہو سکتے ہیں جو متاثر کن اور سیر حاصل معلومات سے مزین ہونے چاہئیں۔

الف) خط نویسی: خط میں اپنے خیالات و احساسات کو مختصر اور جامع انداز میں تحریر کیا جاتا ہے اسی لیے خط لکھنا ایک فن بھی کہلاتا ہے۔ ماضی قریب میں اس فن کو بہت اہمیت حاصل رہی اور ایک زمانہ تھا جب ہم اپنے متعلقین کو پابندی سے خط لکھا کرتے تھے لیکن ٹیلی فون، موبائل، ای میل اور رابطے کے دیگر جدید ترین وسائل کے رائج ہو جانے سے خطوط کا لکھنا کم ہوتا جا رہا ہے مگر پھر بھی اس کی اہمیت و افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ خط کی دو قسمیں ہوتی ہیں:

(۱) رسمی خط (۲) غیر رسمی خط

(۱) مکتوب = خط (۲) کاتب = خط لکھنے والا (۳) مکتوب الیہ = خط وصول کرنے والا

(۱) رسمی خط

عریضہ، درخواست، کاروباری خطوط

تاریخ:

رابطے کا پتہ:

القاب:

مقاصد:

خط کا مضمون، تمہید، موضوع کی مختصر تفصیل، تجویز، خط کے ساتھ کسی دستاویزی کاغذ کا تذکرہ۔

مکتوب نگار کا نام، پتہ اور دستخط

(۲) غیر رسمی خط

رشتہ داروں، عزیزوں اور دوست و اقارب کو لکھنے جانے والے خطوط۔

تاریخ:

مکرم آفیسر صاحب آداب!

امید کرتے ہیں کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے، عرض تحریر یوں ہے کہ ہم ۲۱ مارچ ۲۰۲۱ء سے ۲۷ مارچ ۲۰۲۱ء کے درمیان ڈینگو سے بچنے اور بچائے مہم منارہے ہیں اور اسی سلسلے میں یہ خط آپ کو تحریر کر رہے ہیں تاکہ یہ بات آپ کے بھی علم میں رہے۔ ویسے ہمیں تو معلوم ہے کہ محکمہ صحت موجود ہے اور اپنے فرائض انجام دینے کے لیے لگاتار کوشاں ہے۔ مگر محکمہ صحت ہونے کے باوجود ہمیں بیداری مہم منانا پڑ رہا ہے، کیونکہ راستوں پر نالے میں گندہ پانی جمع ہے، گلی گلی میں کچرا موجود ہے۔ ان ہی حالات کی وجہ سے ڈینگو کے مچھر وجود میں آرہے ہیں۔

آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ اس مسئلے کی طرف توجہ دیں اور اپنے علاقے کی صفائی کے احکامات جاری کروائیں۔ امید ہے کہ آپ ہمیں ناامید نہیں ہونے دیں گے اور بہت جلد اس مسئلے کا تسلی بخش حل نکالیں گے۔

ایک ذمہ دار اور بیدار شہری

الف، ب، ج

نمونہ غیر رسمی خط:

۲۳ مارچ ۲۰۲۱ء

میرے پیارے بھائی

السلام علیکم

اللہ کے فضل و کرم سے ہم سب یہاں ٹھیک ہیں اور امید کرتے ہیں کہ آپ بھی بخیریت ہوں گے۔ خط لکھنے میں تاخیر ہوئی اس لیے معافی کی طلب گار ہوں۔ دراصل ہم نے یہاں اپنے علاقے میں ڈینگو سے بچنے اور بچانے کی مہم چلا رکھی ہے اور یہ مہم ۲۱ مارچ ۲۰۲۱ء تا ۲۷ مارچ ۲۰۲۱ء تک چلا رہے ہیں جس کے سبب مصروفیت بہت بڑھ گئی ہے۔ ہم نے اس مہم کا آغاز کمشنر صاحب کی تقریر سے کیا۔ انہوں نے ڈینگو سے بچنے کی احتیاطی تدابیر پر تقریر کی۔ ہم تمام طالبات نے پوسٹر اور چارٹ بنائے، جس کے ذریعے ہم نے لوگوں کو ہدایات دیں کہ کچرا کنڈی میں کچرا ڈالا کریں، جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ کریں، گندہ پانی جمع نہ ہونے دیں۔ پانی کے برتنوں کو صاف رکھیں، غیر ضروری اشیاء کا ذخیرہ نہ کریں۔

ہم نے کل ریلی نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم سب ہاتھ سے ہاتھ ملاؤ، شہر کو ڈینگو سے بچاؤ جیسے نعرے بھی لگانے والے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ بھی اپنے ہوسٹل میں ان تمام باتوں کا خیال رکھیں اور اپنے ساتھیوں کو آگاہ کریں اور اپنی صحت کا بھی خاص خیال رکھیں۔

آپ کی بہن

ا،ب،ج
پھول والی گلی، باندرا، بہرام نگر، ممبئی ۵۱

نمونہ سرگرمی برائے مشق

دیے گئے ”کل مہاراشٹر مقابلہ دینیات“ سلسلہ نمبر ۵ سے متعلق اعلیٰ کو بغیر پڑھ کر دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔

اردو پروگریسیو ٹیچرس ایجوکیشنل کلچرل سوسائٹی (UP TECS) کے زیر اہتمام
(کل مہاراشٹر مقابلہ دینیات سلسلہ نمبر ۵)

بروز پیر اور منگل

۲۲ اور ۲۳ مارچ ۲۰۲۱ء

وقت صبح ۹ بجے تا شام

تقریری مقابلہ

جونیر گروپ: پنجم تا ہشتم جماعت

مقام: R.D. نیشنل کالج ملٹی پریز ہال، باندرا مغرب ممبئی ۵۰۔

بروز منگل۔

وقت صبح ۹ء۰۰ تا دوپہر ۱۲ بجے

سینئر گروپ: جماعت نہم تا دہم جماعت

عنوانات

(۱) سرور کونین ﷺ کے فرمان اور ہم

(۲) محمد ﷺ آمن وسلامتی کے علمبردار

(۳) وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

انعامات:

اول: شیلڈ + 2500 روپے نقد + سرٹیفکیٹ

دوم: کپ + 2100 روپے نقد انعام + سرٹیفکیٹ

سوم: ہمبر + 1500 نقد + سرٹیفکیٹ

نوٹ: — آپ کو مدعو کرتے ہوئے دلی مسرت محسوس کر رہے ہیں۔ اُمید کرتے ہیں کہ اس مقابلے میں شریک ہو کر آپ محبت و عقیدت کا ثبوت دیں گے۔
بجانب سکریٹری صاحب

الف: ۲: خلاصہ نویسی

خلاصہ نویسی دراصل پڑھے گئے لسانی مواد کی تفہیم کے ما حاصل کی جانچ ہے۔ یعنی طلبہ نے جو دیا گیا اقتباس پڑھا اُسے سمجھ کر وہ اپنے لفظوں میں کس حد تک بیان کر سکتا ہے۔ کسی بھی تفصیلی مواد کا خلاصہ تحریر کرنا اہم تحریر مہارت ہے۔ اسی سرگرمی کو فروغ دینے کے لیے خلاصہ نویسی کو نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔
خلاصہ صرف سطروں کی کانٹ چھانٹ چیلے کم کر کے لکھنا نہیں ہے۔ بلکہ کسی مفصل خیال کو جامع اور مختصر انداز میں تحریر کرنا ہے۔

خلاصہ تحریر کرنے سے قبل:

عبارت کو دو تین مرتبہ غور سے پڑھ لیا جائے۔

عبارت کے مرکزی خیال کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے۔

خلاصہ تحریر کرتے وقت:

عبارت کے جملے الفاظ اور تراکیب کو ہو بہو نقل نہ کیا جائے۔

صرف مرکزی خیال اور اہم نکات کو اختصار کے ساتھ اپنے جملوں میں لکھا جائے۔

خلاصے کی عبارت ادھوری محسوس نہ ہو، اور نہ ہی کسی نکتے کو نظر انداز کیا گیا ہو۔

دیئے گئے اقتباس کا ایک تہائی میں خلاصہ لکھیے۔

(مثال: Example)

نمونہ:

حاجہ ابجش خان ایک نامور وکیل تھے اور اردو ادب عالیہ کا عمدہ ذوق اُن کی سرشت میں شامل تھا۔ موروثی کتب کے مطالعے نے اُن کے ذوق کو حلاجی بخشی اور یہ شوق جنون اختیار کر گیا۔ غرض اُنہوں نے اعلان کر دیا کہ جو کوئی قلمی مخطوطات فروخت کرنے کی غرض سے آئے گا اُس کی آمد و رفت کا خرچ دیا جائے گا اور مخطوطہ قابل قدر رہا تو منہ مانگی قیمت دی جائے گی۔ اس اعلان سے یہ سچے اکہ پورے ملک سے قابل قدر اور نایاب کتابیں حلاجی ابجش خاں کے یہاں آنے لگیں۔ اس طرح اس لائبریری میں اردو، عربی، کیک، فارسی اور ہونڈی کی ۲۲,۰۰۰ قلمی کتابیں اور تقریباً ساڑھے تین لاکھ مطبوعہ کتابیں محفوظ ہو گئیں۔

جلد ۱: بخش لائبریری اپنے علمی اور تحقیقی مواد کی بنا پر ساری دُنیا میں مشہور ہے۔ اس سے اہل علم اور دانشور حضرات استفادہ حاصل کرتے ہیں۔ جلد ۲: بخش لائبریری میں مخطوطات اور مطبوعات کا قیمتی خزانہ موجود ہے، لیکن جن علمی سرمایے کی وجہ سے ساری دُنیا میں اس کی شہرت ہے وہ اس کے مخطوطات ہیں جو مشرقی زبانوں میں ہیں اور اہم موضوعات مثلاً مذہبیات، تاریخ، تذکرہ، سائنس، طب، جغرافیہ وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ یہ مختلف صدیوں کے لکھے ہوئے ہیں۔ سب سے قدیم نسخہ وہ ہے جو ہرن کے چمڑے پر لکھا ہوا قرآن پاک کا ٹکڑا جس میں سورہ ابراہیم کی تین آیتیں درج ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا قلمی نسخہ ہے۔

جلد ۳: بخش لائبریری (ایک تہائی میں اختصار)

جلد ۳: بخش جن کے نام سے جلد ۱: بخش لائبریری "موسوم ہے، پیشے سے وکیل تھے۔ علم و ادب سے شغف رکھتے تھے اس لیے منہ مانگی قیمت پر اہم مخطوطات اور مطبوعہ کتابیں خرید کر انہیں اپنے کتب خانے کی زینت بنایا تھا۔ مشرقی زبانوں کے ہزار ہا قلمی نسخوں اور لاکھوں مطبوعہ کتابوں کے گراں قدر سرمایے کی وجہ سے یہ کتب خانہ دُنیا بھر میں مشہور ہے۔ اہل علم و دانش اس سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مختلف زبانوں میں مختلف موضوعات پر تحریر کردہ قدیم نسخے یہاں موجود ہیں، جن میں ہرن کی کھال پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا قدیم ترین نسخہ ہے جو سورہ ابراہیم کی تین آیات پر مشتمل ہے۔

الف: دیئے ہوئے اقتباس کو پڑھ کر خلاصہ لکھیے۔ (برائے مشق)

نمونہ ۱:

احاطے کے شمالی گوشے میں ایک نیم کا درخت ہے۔ کچھ دن ہوئے ایک وارڈ نے اُس کی ٹہنی کاٹ ڈالی تھی اور جڑ کے پاس پھینک دی تھی۔ یا اس کو تو تمام میدان سرسبز ہونے لگا۔ نیم کی شاخوں نے بھی زرد چھٹڑے اُتار کر بہار کی شادابی کا نیا جوڑا پہن لیا۔ جس ٹہنی کو دیکھ ہرے ہرے پتوں اور سفید سفید پھولوں سے لدرہی ہے لیکن اُسی کی کٹی ہوئی ٹہنی کو دیکھیے تو گویا اُس کے لیے کوئی انقلاب حال ہے، ایسی ہی سُوکھی پڑی ہے، یہ بھی اُسی درخت کی ایک شاخ ہے جسے برسات نے آتے ہی زندگی اور شادابی کا نیا جوڑا پہنایا۔ یہ آج بھی دوسری ٹہنیوں کی طرح بہار کا استقبال کرتی ہے مگر اب اُسے دُنیا کے موسمی انقلابوں سے کوئی سروکار نہیں رہا۔ بہار و خزاں، گرمی اور سردی، خشکی و تراوٹ اُس کے لیے سب یکساں ہو گئے۔

کل دوپہر کو میں اُس طرف سے گزر رہا تھا کہ یکایک اُس شاخ بریدہ سے پاؤں ٹکرا گیا۔ میں رُک گیا اور اُسے دیکھنے لگا۔ میں سوچنے لگا کہ انسان کے دل کی سرزمین کا بھی یہی حال ہے۔ اُس باغ میں بھی اُمید و طلب کے بے شمار درخت اُگتے ہیں اور بہار کی آمد آمد کی راہ تکتے رہتے ہیں، لیکن جن ٹہنیوں کی جڑ کٹ گئی اُن کے لیے بہار و خزاں کی تبدیلیاں کوئی اثر نہیں رکھتیں، کوئی موسم بھی انہیں شادابی کا پیغام نہیں پہنچا سکتا۔

نمونہ ۲

ایک دن احمد بازار جا رہا تھا۔ اُس نے ایک بزرگ کو لاکھی ٹیکے سڑک کے کنارے کھڑا دیکھا۔

”اشتہار نویسی“

آج کا زمانہ اشتہارات کا زمانہ ہے اور اشتہارات ہماری زندگی کا لازمی جز بن چکے ہیں۔ اس فن سے آگاہی ہم سب کے لیے ضروری ہے۔ اخبارات، پوسٹرس، ہوورڈنگ، ٹی وی انٹرنیٹ اور دیگر رابطے کی تکنیکی وسائل اشتہارات کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔
جاذب نظر ترتیب اور تفصیل ہو۔

تصاویر، دلچسپ جملے اور آفر کا مناسب استعمال ہو۔

فروخت کی جانے والی اشیاء بے عیب ہوں۔

کسی کا نام، پتہ اور اشیاء کی تفصیل ضروری ہے۔

عنوان آسان، عام فہم اور پُرکشش ہوں۔

سوال ۵ب: درج ذیل نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے:

30 فی صد لوگ موٹاپا اور دل کے امراض میں مبتلا

کو لیسٹرال اور چربی کم کرنے والا

وقت اور زمانے کی اہم ضرورت

100 فی صد حلال اور محفوظ اجزاء سے تیار شدہ ٹانک F-100

قیمت صرف -/350 روپے

ہر میڈیکل اور کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ اسٹور پر دستیاب ہے۔

آج ہمارے ملک میں 30 فیصد افراد موٹاپے اور دل کے امراض کا شکار ہیں۔

ان امراض پر قابو پانے کے لیے استعمال کیجیے۔ 100 فی صد حلال اور محفوظ اجزاء سے تیار کردہ

ٹانک F-100

وقت اور زمانے کی شدید ضرورت

قیمت صرف 350 روپے

ہر میڈیکل اسٹور میں دستیاب ہے۔

اشتہار تیار کیجیے (برائے مشق)۔

(۱) اسکول کے لیے اساتذات کی ضرورت ہے۔

مضامین: اُردو، انگریزی، سماجی سائنس

ایک عدد: لائبریرین

لیب آسٹنٹ

تجربہ

تعلیمی صلاحیت

بائیو ڈیٹا

فون نمبر

تنخواہ

رابطے کا پتہ

نوٹ: اپنے اعتبار سے اشتہار تیار کیجیے، جس پوسٹ کے لیے آپ تقرری چاہتے ہیں۔

(۲) گھڑیوں کی فروخت کے لیے ایک اشتہار تیار کیجیے۔

نمونہ ”وقت گھر“

ہر عمر کے افراد کے لیے میسر

دیدہ زیب، اسٹائل گھڑیاں

قیمت 500 سے 3000 روپے تک

ہر گھڑی پر 10% رعایت

وقت صبح ۱۰ سے رات ۸ بجے

مقام: مہاراجہ چوک، ماہم ایسٹ

نوٹ: جلدی کیجیے۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔

”خبر نویسی“

ہر خبر میں درج ذیل پانچ حصوں کا ہونا لازمی ہے۔

Title

(۱) عنوان

Location & date

(۲) مقام اور تاریخ

نمونہ برائے مشق

- (۱) ۲۶ فروری کو منائے گئے مراٹھی دوس پر خبر تیار کیجیے۔ (۲۶ فروری ۲۰۲۱ء)
- (۱) عنوان (۲) مقام اور تاریخ (۳) خبر کا ذریعہ (۴) خبر کے متعلق تفصیلی معلومات
- (۲) کرونا وائرس کے لگاتار بڑھتے مریضوں کی تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے اُدھوٹھا کرے جی نے کیا کہا ہے اس پر خبر تیار کیجیے۔
- (۱) عنوان (۲) مقام اور تاریخ (۳) خبر کا اہم ذریعہ (۴) خبر کے متعلق تفصیلی معلومات بھی لکھیے۔

ج: مضمون نویسی

کسی عنوان کے تحت اپنے خیالات کو تسلسل اور ربط سے نثر میں تحریر کرنا مضمون کہلاتا ہے مضمون کے تین اہم حصے ہوتے ہیں۔

الف: تمہید

ب: نفس مضمون (مثبت / منفی نکات)

ج: اختتام (عنوان کے اعتبار سے اشعار کا استعمال)

مضمون نویسی کے لیے اہم نکات:

(۱) عمدہ معیاری زبان

(۲) بہترین خیالات

(۳) مطالعہ

(۴) مشاہدہ

(۵) غور و فکر

(۶) ذخیرہ الفاظ

(۷) تاثرات

مضمون نویسی کی اقسام:

(۱) موضوعاتی مضامین (ادبی، سائنسی وغیرہ)

(۲) واقعاتی

(۳) حالات حاضرہ پر مبنی

(۴) آپ بیتی

(۵) سوانح حیات

(۶) تخیلی یعنی فکر انگیزی

(۷) سائنسی مضامین

سوال ۵ ج: درج ذیل عنوانات پر مضامین تحریر کیجیے۔

(۱) 'روحِ غالب دردمیر آقبال تیرے دل میں ہے'

(۲) ہندوستان یہ میرا وطن ہے۔

(۳) میرا پسندیدہ سائنس داں

(۴) 'چھو' لوں کا جہان ہے اُردو

(۵) کرونا وائرس (عالم گیر وبائی مرض)

(۶) لوک ڈاؤن اور تعلیمی سرگرمیاں

(۷) صنف نازک (اپنی تحریر کا عنوان بدلنا ہے تجھے)

(۸) ماڈرن ٹیکنالوجی اور ہم